

فیضانِ ربیع الاول

13 August 2026



(For Islamic Brothers)

ہند بھر میں دعوتِ اسلامی (انڈیا) کے ہفتہ وار

اجتماعات میں ہونے والا بیان



13 اگست 2026ء (متوقع اسلامی تاریخ: 29 صفر المظفر 1448ھ)

کوہند بھر میں دعوتِ اسلامی انڈیا کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

فیضانِ ربیع الاول

﴿ماہِ ربیع الاول عبادت و ریاضت میں گزارنے اور جشنِ ولادت میں خوشی کا اظہار کرنے کی
ترغیب پر مشتمل بیان﴾

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

❁... ”ربیع الاول“ کہنے کی وجہ صفحہ: 3

❁... فرشتوں کے انوار صفحہ: 4

❁... جشنِ ولادت منانے کا ثواب صفحہ: 11

❁... مدنی مزار کرہ صفحہ: 11

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اِلٰکَ وَاَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ وَعَلٰی اِلٰکَ وَاَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ

نَوَبْتُ سُنَّتَ الْعَتِکَافِ (ترجمہ: میں نے سنتِ اعتکاف کی نیت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخل مسجد ہوں، یاد آنے پر اعتکاف کی نیت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اعتکاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ یاد رکھئے! مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سحری، افطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زمِ زم یا دم کیا ہو اپانی پینے کی بھی شرعاً اجازت نہیں، البتہ اگر اعتکاف کی نیت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضمناً جائز ہو جائیں گی۔ اعتکاف کی نیت بھی صرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا ہو۔ ”فتاویٰ شامی“ میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اعتکاف کی نیت کر لے، کچھ دیر ذکر اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھانی یا سو سکتا ہے)

دروِ پاک کی فضیلت

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے

”اِنَّ اللّٰہَ وَکَّلَ بِقَبْرِیْ مَلَکًا اَعْطَاہُ اَسْبَاعَ الْخَلَائِقِ فَلَا یُصَلِّیْ عَلَیْ اَحَدٍ اِلَّا یَوْمَ

الْقِیَامَةِ اِلَّا اَبْلَغَنِیْ بِاسْمِہٖ وَاَسْمِ اَبِیْہِ هٰذَا فُلَانٌ بِّنُ فُلَانٍ قَدْ صَلَّی عَلَیْکَ

بیشک اللہ پاک نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر فرمایا ہے، جسے تمام مخلوق کی آوازیں سننے کی طاقت عطا فرمائی ہے، پس قیامت تک جو کوئی مجھ پر درودِ پاک پڑھتا ہے تو وہ مجھے اُس کا اور

اُس کے باپ کا نام پیش کرتا ہے، (اور کہتا ہے:) فلاں بن فلاں نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرودِ پاک پڑھا ہے۔ (مجمع الزوائد کتاب الادعیۃ، باب فی الصلاۃ علی النبی... الخ، ۱۰/۲۵۱، حدیث: ۱۷۲۹۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

بیانِ سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ الْبَیِّنَةُ الصَّادِقَةُ سَچِی نیت سب سے افضل عمل ہے۔^(۱) اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیانِ سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! علم سیکھنے کے لئے پورا بیان سنوں گا ☞ باادب بیٹھوں گا ☞ دورانِ بیان سستی سے بچوں گا ☞ اپنی اصلاح کے لئے بیان سنوں گا ☞ جو سنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! رَبِیْعُ الْاَوَّلِ اسلامی سال کا تیسرا عظیم الشان مہینا ہے۔ یہ مہینا فضیلتوں، سعادتوں، رحمتوں اور ربِّ کریم کی نعمتوں کا مجموعہ ہے۔ عاشقانِ رسول اس مبارک مہینے کو ماہِ میلاد کے نام سے بھی یاد کرتے ہیں، کیونکہ وہ ذاتِ پاک جن کو اللہ کریم نے تمام جہانوں کے لئے رَحْمَت بنا کر بھیجا، جن کی خاطر ساری کائنات کو سجاایا گیا، وہ عظمتوں والے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اسی ماہِ مبارک میں دنیا میں تشریف لائے۔ اس مہینے کو سب فضیلتیں، سعادتیں اور برکتیں نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت کے صدقے نصیب

ہوئیں، اسی مناسبت سے آج کے بیان میں ہم اس مبارک مہینے کے فضائل و برکات، بزرگانِ دین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ کے میلاد منانے کے واقعات، اس مہینے میں کئے جانے والے نیک اعمال کے بارے میں سُنیں گے اور یہ بھی سُنیں گے کہ ہمیں اس مہینے کو کس انداز میں گزرا نا چاہئے؟ اللہ پاک ہمیں پورا بیان اچھی اچھی نیتوں اور مکمل توجہ کے ساتھ سُننے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ رَبِیْعُ الْاَوَّل کو اتنی فضیلتیں کیوں ملیں، حضرت امام زکریّا بن محمد بن محمود قزوینی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ فرماتے ہیں: یہ وہ مبارک مہینا ہے جس میں اللہ پاک نے حضور اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے وجودِ مسعود کے صدقہ دنیا والوں پر بھلائیوں اور سعادتوں کے دروازے کھول دیئے ہیں۔ اسی مہینے کی بارہ (12) تاریخ کو رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت ہوئی۔ (عجائب المخلوقات، ص ۶۸)

”رَبِیْعُ الْاَوَّل“ کہنے کی وجہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً جو سعادت ماہِ رَبِیْعُ الْاَوَّل کے حصے میں آئی وہ کسی اور مہینے کو نصیب نہیں ہوئی۔ رَبِیْعُ الْاَوَّل کے معنی کیا ہیں، آئیے سنتے ہیں:

”ربیع“ کہتے ہیں ”موسم بہار“ کو یعنی سردی اور گرمی کے درمیان جو موسم ہوتا ہے اُسے ”ربیع“ کہتے ہیں۔ عرب والے موسم بہار کے ابتدائی زمانے کو ”رَبِیْعُ الْاَوَّل“ کہتے تھے، اس موسم میں گھنبی (یعنی برسات میں گیلی لکڑی کے بھگنے سے چھتری کی طرح ایک گھاس اُگ جاتی ہے اُردو میں اسے گھنبی کہتے ہیں) اور پھول پیدا ہوتے تھے اور جس وقت پھلوں کی پیداوار ہوتی ہے ان دنوں کو ”رَبِیْعُ الْاٰخِر“ کہتے تھے۔ جب مہینوں کے نام رکھے گئے تو ”صفر“ کے بعد والے 2 مہینوں کو انہی 2 موسموں کے ناموں پر ”رَبِیْعُ الْاَوَّل“ اور ”رَبِیْعُ الْاٰخِر“ کا نام

دیا گیا۔ (لسان العرب، ۱/۴۳۵ ملخصاً)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً اللہ پاک کے آخری نبی، نبیِّ مَکَرَّم، محمدِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جہاں میں تشریف نہ لاتے تو کوئی عید، عید ہوتی، نہ کوئی رات، شبِ بَرَاءت یعنی چھڑکارے کی رات ہوتی۔ بلکہ کون و مکان کی تمام تر رونق اور شانِ نبیِّ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قدموں کی دُھول کا صدقہ ہے۔ اِس مبارک مہینے کی بارہویں تاریخ بہت ہی سعادتوں اور عظمتوں والی ہے کیونکہ کئی مدنی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادتِ باسعادت بروز پیر 12 رَبيعُ الاوَّل کو ہوئی۔ (لطائف المعارف، ص ۱۰۴۔ سوابب اللدنیۃ، المقصد الاول، آیات ولادته... الخ، ۱/۷۵)

یہی وجہ ہے کہ اِس دن عاشقانِ رسول اپنی حیثیت کے مطابق محافلِ میلاد سجاتے اور اللہ کریم کی رحمتوں سے حصہ پاتے ہیں۔ آئیے! اِسی مناسبت سے ایک واقعہ سُنتے ہیں، چنانچہ

فرشتوں کے انوار

حضرت شاہِ وَلِیُّ اللہِ مُحَمَّدٌ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میں ایک مرتبہ اُس محفلِ میلاد میں حاضر ہوا، جو مکے شریف میں رَبيعُ الاوَّل کی بارہویں تاریخ کو مَوْلِدُ النَّبِیِّ (یعنی سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت گاہ) میں ہوئی تھی، جس وقت ولادت کا ذکر پڑھا جا رہا تھا تو میں نے دیکھا کہ اچانک اُس محفل سے کچھ انوار بلند ہوئے، میں نے اُن انوار پر غور کیا تو معلوم ہوا کہ وہ رحمتِ الہی اور اُن فرشتوں کے انوار تھے جو ایسی محفلوں میں حاضر ہوا کرتے ہیں۔ (سیرتِ مصطفیٰ، ص ۷۳، ۷۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّدٍ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ جشنِ عیدِ میلادِ النبی کی محفل میں ربِّ کریم کی رحمتیں اُترتی ہیں، انوارِ الہی چھما چھم برستے ہیں، رحمت کے فرشتے میلادِ شریف کی محفلوں میں شریک ہوتے اور میلادِ منانے والوں کو اپنے نورانی پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں۔ میلادِ شریف منانے والوں سے ربِّ کریم خوش ہوتا ہے اور اُن پر اپنے انعامات و اکرامات کی بارشیں بھی فرماتا ہے۔ یقیناً میلادِ شریف منانا، ماہِ میلاد میں اپنے گھروں، گلی محلوں بلکہ اپنی گاڑیوں کو مدنی پرچموں، جگمگاتے بلبوں، رنگ برنگی لائٹوں سے سجانا، رَبِیْعُ الْاَوَّل کا چاند نظر آتے ہی نیک اعمال اور دُرودِ پاک کی کثرت کرنا، میلادِ شریف کی محافل سجانا اور اُن میں شرکت کرنا اجر و ثواب کا سبب اور مغفرت کے حصول کا ذریعہ ہے۔

ہمیں چاہئے کہ جب بھی سُنّتوں بھرے اجتماع میں حاضری یا مدنی مذکرہ دیکھنے سُننے کی سعادت ملے تو باادب انداز میں توجہ کے ساتھ سُننے کی عادت بنائیں۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک پارہ 26 سُورَةُ الْفَتْح کی آیت نمبر 9 میں فرماتا ہے:

وَنُعَزِّمُهُمْ وَكَوْنُوا قَرَّوَةً^ط (پ ۲۶، الفتح: ۹) تَرْجَمَةُ كُنْزِ الْعُرْفَان: اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو۔

تفسیر صراطِ الجنان میں اس آیتِ کریمہ کے تحت لکھا ہے: معلوم ہوا! اللہ پاک کی بارگاہ میں حضور پر نور صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم اور توقیر انتہائی مطلوب اور بے انتہا اہمیت کی حامل ہے کیونکہ یہاں اللہ پاک نے اپنی تسبیح (پاک) پر اپنے حبیب صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم و توقیر کو مُقَدَّم فرمایا ہے۔ جو لوگ ایمان لانے کے بعد آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم کرتے ہیں، اُن کے کامیاب اور بامراد ہونے کا اعلان کرتے ہوئے اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوا لَهُ وَتَصَدَّقُوا
وَاتَّبَعُوا اللَّهَ وَالَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ
أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥٨﴾

ترجمہ کنز العرفان: تو وہ لوگ جو اُس نبی پر ایمان
لائیں اور اُس کی تعظیم کریں اور اُس کی مدد کریں
اور اُس نور کی پیروی کریں جو اُس کے ساتھ نازل
(پ ۹، الاعراف: ۵۷)

کیا گیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

(تفسیر صراط الجنان، ۹/۳۴۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

اے عاشقانِ ماہِ میلاد! ہم رَیْبَعُ الْاَوَّل کے فضائل اور اس کی برکتوں کے بارے میں سُن
رہے تھے۔ رَیْبَعُ الْاَوَّل کی عظمتوں کے کیا کہنے! اسے کائنات کی سب سے زیادہ عظمت و
شان والی ہستی یعنی پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے خاص نسبت حاصل ہے۔ اسی نسبت
نے اس مہینے کی شان و عظمت کو چار چاند لگا دیئے اور اس کی بارہویں رات کو نورانی بنا دیا
ہے، کیونکہ اس مہینے میں ربِّ کریم کی سب سے بڑی رحمت ہم گناہگاروں کو نصیب ہوئی اور
اپنا محبوب ہمیں عطا فرمایا، لہذا ہمیں چاہئے کہ اس رحمت ملنے پر اللہ پاک کا شکر ادا کریں
، اُس کی رحمت پر خوشیاں منائیں، کیونکہ رحمتِ الہی ملنے پر خوشی منانے کا حکم تو اللہ کریم نے
خود ارشاد فرمایا ہے، چنانچہ

پارہ 11 سورہ یونس کی آیت نمبر 58 میں ارشاد ہوتا ہے:

قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ قَبْلَ ذَٰلِكَ
فَلْيَفْزَحُوا ۖ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٥٩﴾

ترجمہ کنز العرفان: تم فرماؤ: اللہ کے فضل
اور اُس کی رحمت پر ہی خوشی منانی چاہیے، یہ
اُس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔
(پ ۱، یونس: ۵۸)

مشہور مفسرِ قرآن حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِ اِس آیتِ مبارکہ کے تحت ارشاد فرماتے ہیں: اے محبوب! لوگوں کو یہ خوشخبری دے کر یہ حکم بھی دو کہ اللہ (پاک) کے فضل اور اُس کی رحمت ملنے پر خوب خوشیاں مناؤ۔ عُمومی خوشی تو ہر وقت مناؤ اور خُصوصی خوشی اُن تاریخوں میں جن میں یہ نعمت آئی یعنی رَمَضَان میں کہ اللہ (پاک) کا فضل ”قرآن“ آیا، رَبِیْعُ الْاَوَّل میں خصوصاً بارہویں تاریخ کو رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِ یعنی محمد مصطفیٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پیدا ہوئے۔ یہ فضل و رحمت یا اُن کی خوشی منانا تمہارے دُنوی جمع کیے ہوئے مال و متاع، رُویہ، مکان، جائیداد، جانور، کھیتی باڑی بلکہ اولاد وغیرہ سب سے بہتر ہے کہ اِس خوشی کا نفع (فائدہ) شخصی نہیں بلکہ قومی ہے۔ وقتی نہیں بلکہ دائمی (ہمیشہ کے لئے) ہے۔ صُرف دنیا میں نہیں بلکہ دین و دنیا دونوں میں ہے۔ جسمانی نہیں بلکہ دلی اور روحانی ہے۔ برباد نہیں بلکہ اِس پر ثواب ہے۔ (تفسیر نعیمی، پ ۱۱، یونس، تحت الآیۃ: ۵۸، ۱۱/ ۷۸ ص ۳۷۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہو! ماہِ رَبِیْعِ الْاَوَّل اور بالخصوص اِس مبارک مہینے کی بارہویں تاریخ بڑی عظمت و برکت والی ہے، کیونکہ اِسی بارہویں تاریخ کو شرک و ظلمت کی ساری اندھیریاں ختم ہو گئیں۔ ہر طرف روشنی ہی روشنی ہو گئی۔ خوشی کا سماں چھا گیا۔ حضرت جبریل امین عَلَیْہِ السَّلَام نے کعبے کی چھت پر جھنڈا لگایا۔ ایران کے بادشاہ کسریٰ کے محل پر زلزلہ آیا۔ اُس کے محل میں دراڑیں پڑ گئیں۔ ایک ہزار سال سے جلنے والا آتش کدہ (وہ مقام جہاں ہر وقت آگ جلتی رہتی ہے) خود بخود بجھ گیا۔ اللہ پاک کے حکم سے آسمان اور جنت کے دروازے کھول دیئے گئے تھے۔ شیطان کا مُنہ کالا ہو گیا، عاشقانِ رسول کے لئے عیدوں کی عید ہے۔ جو شبِ قدر سے بھی افضل ترین ہے۔

مشہور مُحَدِّث حضرت شیخ عبدالحق مُحَدِّث دہلوی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بیشک رسول انور صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت کی رات، شبِ قدر سے بھی افضل ہے، کیونکہ ولادت کی رات سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دنیا میں تشریف لانے کی رات ہے، جبکہ شبِ قدر سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو عطا کردہ رات ہے۔ توجورات رسولِ کریم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ پاک کے ظاہر ہونے کی وجہ سے شرف والی ہو، وہ اُس رات سے زیادہ شرف و عزت والی ہے، جو فرشتوں کے اُترنے کے سبب شرف والی ہے۔ (مُنَاقِبَتِہ بِاللَّسْتِ، ص ۱۵۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہ عَلَی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! ہمیں چاہیے کہ شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے خصوصی اہتمام کے ساتھ اس دن (بارہویں شریف) اور بالخصوص پورے رَیْبِیْعُ الْاَوَّل کو ہی نیک اعمال میں گزاریں، اس ماہِ مُقَدَّس میں فرض نمازوں کے ساتھ نفل نمازوں کا اہتمام کریں۔ فرض نمازوں کے ساتھ نمازِ تہجد کا اہتمام کریں۔ اشراق و چاشت کے نوافل کا اہتمام کریں۔ نمازِ اکوابین کا اہتمام کریں۔ زیادہ سے زیادہ تلاوتِ قرآن کریں۔ خوب صدقہ و خیرات کریں۔ مسلمانوں کو نیکی کی دعوت دیں۔ انہیں گناہوں سے بچانے کی کوشش کریں۔ قافلوں میں نہ صرف خود سفر کریں بلکہ دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی لے کر جائیں۔ دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت اور رَیْبِیْعُ الْاَوَّل شریف کے ابتدائی 12 دنوں میں ہونے والے مدنی مذاکرے دیکھنے سننے کی کوشش کریں۔

نفل روزوں کا اہتمام کیجئے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً ہماری سانسوں کا کوئی بھروسہ نہیں، نہ جانے کب یہ سانسیں اور اس کے ساتھ ہی ہمارے اعمال کا سلسلہ رُک جائے۔ ہمیں نیکیوں کا کوئی موقع

ہاتھ سے نہیں جانے دینا چاہئے۔ اللہ کریم کے فضل و کرم سے زندگی میں ایک بار پھر رَیْبَعُ الْأَوَّلِ کا مبارک مہینا ہمیں دیکھنا نصیب ہوا، لہذا اس کے ایک ایک دن کی قدر کرتے ہوئے خوب نیک اعمال کیجئے۔ ربِّ کریم کی رضا و خوشنودی حاصل کرنے، رحمتِ الہی کے حق دار بننے۔ بارگاہِ مصطفیٰ میں ثواب پیش کرنے کی تِیْت سے اس مہینے کی پہلی تاریخ سے بارہویں تاریخ تک 12 نفل روزے رکھئے۔ بالخصوص بارہویں کو تو روزہ رکھنے کی بھرپور کوشش کیجئے، کیونکہ ہمارے پیارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہر پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ ولادت مناتے تھے، چنانچہ

حضرت ابو قتادہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: حضور نبیِّ رَحْمَتِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں پیر کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا۔ تو ارشاد فرمایا: اسی دن میری پیدائش ہوئی اور اسی روز مجھ پر وحی اُتری۔ (مسلم، کتاب الصیام، باب استحباب صیام ثلاثہ... الخ، ص ۲۵۵، حدیث: ۲۷۵۰)

اے عاشقانِ رسول! یقیناً ایک سچے عاشقِ رسول کی پہچان یہ ہوتی ہے کہ وہ دنیا کی محبت سے پیچھا چھڑا کر اپنی زندگی کے ہر ہر معاملے میں اطاعتِ رسول کو اوڑھنا بکھونا بنالیتا ہے۔ اس کی ایک مثال امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عَظَّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ مبارکہ بھی ہے۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بارہویں شریف اور بالخصوص ہر پیر شریف کو روزہ رکھتے اور اپنے مُریدوں اور چاہنے والوں کو بھی ہر پیر شریف کا روزہ رکھنے کی بھرپور ترغیب دلاتے ہیں۔ لہذا ہمیں چاہئے کہ یادِ مصطفیٰ میں نہ صرف خود بلکہ اپنے گھر والوں، دوستوں اور رشتہ داروں کو بھی بارہویں شریف کا روزہ رکھنے کی دعوت دے کر ربِّ کریم کی اس عظیم نعمت کا شکر ادا کریں اور بارگاہِ مصطفیٰ میں ثواب پیش کر کے دنیا و آخرت کی برکتوں کے حق دار بنیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

کثرت سے ذکرِ حبیب کیجئے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے آخری نبی، نبی مکرم، محمد مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت ہمارے ایمان کی بنیاد ہے اور محبت کی ایک نشانی یہ ہے کہ محبوب کا کثرت سے ذکر کیا جائے۔ ایک روایت میں ہے: ”مَنْ أَحَبَّ شَيْئًا أَكْثَرَ مِنْ ذِكْرِهِ“ یعنی جو کسی سے محبت کرتا ہے اُس کا کثرت سے ذکر کرتا ہے۔ (جامع صغیر، ص ۵۰۷، حدیث: ۸۳۱۲)

یوں تو ہمیں سارا سال ہی آقا کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکرِ خیر کرنا اور اپنی بول چال اور کردار کے ذریعے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت کا اظہار کرنا چاہئے، لیکن بالخصوص یہ سلسلہ رَبِیْعُ الْاَوَّل کے مُقَدِّس دنوں میں مزید بڑھ جانا چاہئے۔ اس ذکر کا ایک بہترین ذریعہ نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرودِ پاک پڑھنا بھی ہے۔ کیونکہ دُرودِ پاک پڑھنے کے بے شمار فضائل و برکات ہیں، مثلاً

دُرودِ پاک کی برکتیں

دُرودِ پاک کی برکت سے دلوں کی صفائی اور رِزق میں برکت ہوتی ہے۔ پُل صراط پر آسانی نصیب ہوگی۔ آقا کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شفاعت نصیب ہوگی۔ لہذا ہمیں چاہئے کہ اس بابرکت مہینے میں زیادہ سے زیادہ دُرودِ پاک پڑھیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

نوافل کی کثرت کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم ماہِ رَبِیْعِ الْاَوَّل میں کئے جانے والے نیک اعمال کے بارے میں سن رہے تھے۔ رَبِیْعُ الْاَوَّل میں اللہ پاک اور اُس کے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا قُرب

پانے والے اعمال کریں۔ اس کا ایک بہترین ذریعہ نوافل کی کثرت بھی ہے۔ اسی لئے ہمارے بزرگانِ دین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ بھی فرائض و واجبات کے ساتھ ساتھ نوافل کی کثرت کیا کرتے تھے۔

جشنِ ولادت منانے کا ثواب

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ فرماتے ہیں: نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت کی رات خوشی منانے والوں کو اس نیکی کا بدلہ یہ ملے گا کہ اللہ کریم انہیں اپنے فضل و کرم سے جَنَّۃُ النَّعِیم میں داخل فرمائے گا۔ مسلمان ہمیشہ سے محفلِ میلاد کا اہتمام کرتے، ولادت کی خوشی میں دعوتیں دیتے، کھانے پکواتے اور خوب صدقہ و خیرات کرتے آئے ہیں۔ خوب خوشی کا اظہار کرتے اور دل کھول کر خرچ کرتے ہیں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادتِ باسعادت کے ذکر کا اہتمام کرتے ہیں اور ان تمام نیک اور اچھے اعمال کی برکت سے ان لوگوں پر اللہ کریم کی رحمتیں اُترتی ہیں۔ (مَنْثَبَتُہٗ بِالشُّعْبَةِ، ص ۱۵۵ ملاحظاً)

لہذا ہمیں بھی چاہیے کہ شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے خصوصیت کے ساتھ خوشی خوشی اس مبارک مہینے کو نیکیوں میں گزاریں، اس میں اجتماعِ میلاد کا اہتمام کریں، ہاتھوں میں مدنی پرچم اٹھائیں، جلوسِ میلاد میں جائیں، اس دن خوب صدقہ و خیرات کی عادت بنائیں، اِنْ شَاءَ اللہ! اس کی خوب خوب برکتیں پائیں گے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

مدنی مذاکرہ

اے عاشقانِ میلاد! ماہِ رَبِیْعُ الْاَوَّل میں دیگر نیک اعمال کے ساتھ ساتھ ہفتہ وار مدنی مذاکرے کے علاوہ رَبِیْعُ الْاَوَّل کی پہلی تاریخ سے 12 تاریخ تک ہونے والے روزانہ کے مدنی

مذاکرے دیکھنے سُننے اور اس کے ذریعے بٹنے والا علم دین حاصل کیجئے۔ ❀ جب بھی مدنی مذاکرے دیکھیں سُنیں تو سوال جواب لکھنے کا اہتمام کیا کیجئے۔ اس سے بھی علم دین میں اضافہ ہوگا۔ ❀ رَبِیْعُ الْأَوَّل کے پہلے 12 دنوں میں خصوصیت کے ساتھ روزانہ محفلِ نعت کا اہتمام کیا جائے۔ ❀ رَبِیْعُ الْأَوَّل میں ہر عاشقِ رسول کے گھر میں بالعموم اور جامعۃ المدینہ (گرلز، بوائز) کے طلبہ و طالبات اور مدرسۃ المدینہ (گرلز، بوائز) کے بچوں اور بچیوں کے گھروں میں بالخصوص چراغوں و سجاوٹ کا اہتمام ہونا چاہئے۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام مدنی مذاکرہ

❀ امیر اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ دورِ حاضر کی عظیم علمی و روحانی شخصیت بلکہ ولی کامل ہیں، آپ ہر ہفتے کو نمازِ عشا کے بعد مدنی مذاکرہ فرماتے ہیں، یعنی عاشقانِ رسول تفسیر، حدیث، شریعت، طریقت وغیرہ مختلف موضوعات پر سوال کرتے ہیں، امیر اہلسنت اُن کے جوابات ارشاد فرماتے ہیں۔ ❀ مدنی مذاکرہ اصلاحِ عقائد و اعمال کا بہترین ذریعہ ہے۔ ❀ لاکھوں بے نمازی نمازی بن چکے ہیں ❀ ہزاروں دلوں کی اصلاح ہوئی ہے۔ آپ بھی مدنی مذاکرے میں شرکت کیا کیجئے! اِنْ شَاءَ اللہُ الْکَرِیْم! ❀ علم دین حاصل ہوگا ❀ محبتِ الہی ملے گی ❀ عشقِ رسول میں اضافہ ہوگا ❀ گناہوں سے نفرت نصیب ہوگی ❀ نیکی کا جذبہ ملے گا اور ❀ اخلاق و کردار میں بھی بہتری آئے گی۔ ہر ہفتے عشا کی نماز کے بعد پابندی سے مدنی مذاکرہ دیکھنے کی نیت کر لیجئے۔

شعبہ اسپیشل پر سنز:

اے عاشقانِ رسول! ربیع الاول شریف کا فیضان حاصل کرنے اور خوب ادب و احترام کے ساتھ، عشقِ رسول میں ڈوب کر جشنِ ولادتِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم منانے کا ذوق و

شوق حاصل کرنے کے لئے دعوت کے دینی ماحول سے وابستہ رہئے، 12 دینی قوموں میں شرکت کیجئے اور نیکی کی دعوت کی دھو میں مچاتے رہئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ شیخ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے فیضان سے عُمومی (Normal) اسلامی بھائیوں کے ساتھ ساتھ اسپیشل پرسنز (Special persons) (ناپینا، گونگے اور بہرے) اسلامی بھائی بھی فیضیاب ہو رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں عُموماً معاشرے میں کوئی اہمیت نہیں دیتا۔ علم دین نہ ہونے اور نیک صحبت سے دُوری کی وجہ سے بسا اوقات بے چارے ضروری معلومات سے محروم رہتے ہیں۔ معاشرے کے ان افراد تک نیکی کی دعوت پہنچانے کے لئے اس شعبے کے تربیت یافتہ مبلغین دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع و دیگر سُنّتوں بھرے اجتماعات میں اسپیشل پرسنز کے حلقے لگاتے ہیں۔ بڑی راتوں کے اجتماعات (اجتماعِ میلاد، اجتماعِ غوثیہ، اجتماعِ شبِ براءت، اجتماعِ معراج وغیرہ) اور رَمَضانُ المبارک کے اجتماعی اعتکاف میں بھی ان کی اصلاح و تربیت کی کوشش کی جاتی ہے۔ جن میں باقاعدہ اشاروں کی زبان (Sign Language) میں نعت، بیان، ذکر اور دعا کی جاتی ہے نیز بریل لیکنوٹج (Braille Language) میں ناپینا اسلامی بھائیوں کے لئے تحریری رسائل کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ أَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ أَحَبَّنِیْ وَمَنْ أَحَبَّنِیْ كَانَ مَعِیْ فِی الْجَنَّةِ جس نے میری سُنّت سے مَحَبّت کی اس نے مجھ سے مَحَبّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبّت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہو گا۔⁽¹⁾

نمازِ باجماعت پانے کے 7 نکات

پیارے اسلامی بھائیو! آیے! امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے تحریری مدنی مذاکرہ ”قسط 43: تنگ وقت میں نماز کا طریقہ“ صفحہ نمبر 11 سے ”نمازِ باجماعت پانے“ کے تعلق سے 7 نکات سنتے ہیں: (1) اگر طویل خواب (یعنی لمبی نیند) سے خوف کرتا ہے تکیہ نہ رکھ بچھونا نہ بچھا کہ بے تکیہ و بے بستر سونا بھی مسنون (یعنی سنت) ہے۔ (2) سوتے وقت دل کو خیالِ جماعت سے خوب متعلق رکھ کہ فکر کی نیند غافل نہیں ہوتی۔ (3) کھانا حتی الامکان عَلَی الصَّبَاح (یعنی بہت سویرے) کھا کہ وقتِ نَوْم (یعنی سونے کے وقت) تک بخاراتِ طعام فرو ہو لیں (یعنی کھانے کے سبب پیدا ہونے والے بوجھل اثرات ختم ہو جائیں) اور طویلِ منام (یعنی لمبی نیند) کے باعث نہ ہوں۔ (4) سب سے بہتر علاجِ تَقْطِیلِ عِذَا (یعنی کم کھانا) ہے۔ پیٹ بھر کر قیامِ لیل (یعنی رات کی عبادت) کا شوق رکھنا بانجھ (یعنی ایسی عورت کہ جس سے بچہ پیدا نہ ہو اُس) سے بچہ مانگنا ہے، جو بہت کھائے گا بہت پئے گا، جو بہت پئے گا بہت سوئے گا، جو بہت سوئے گا آپ ہی یہ خیرات و برکات کھوئے گا۔

﴿اعلان﴾

نمازِ باجماعت پانے کے بقیہ نکات تربیتی حلقوں میں بیان کئے جائیں گے، لہذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴿یاد دہانی﴾

دو فرامینِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟ میں

اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔⁽¹⁾ (2) جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار ”اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ“ پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔⁽²⁾

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں
پڑھے جانے والے 6 ذرود پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جمعہ کا ذرود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقُدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاوِدِ عَلٰی اِلٰہِ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اس ذرود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔⁽³⁾

1...کنز العمال، 80/14، حدیث: 38293

2...مجمع الزوائد، ج 2، ص 380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص 422

3...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة السادسة والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصاً

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلَّم

حضرت انس رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔⁽¹⁾

﴿3﴾ رَحمت کے ستر دروازے

صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

جو یہ دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔⁽²⁾

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرود شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً ذَاكِبَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ

حضرت اُحمد صاوی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْہِ بَعْض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اِس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔⁽³⁾

﴿5﴾ قُرْبِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

1... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الحادية عشرة، ص ۶۵

2... القول البديع، الباب الثانی، ص ۷۷

3... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الثانية والخمسون، ص ۱۲۹

ایک دن ایک شخص آیا تو حضورِ انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صدیق اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمیان بٹھا لیا۔ اِس سے صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُمْ کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکارِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔^(۱)

﴿6﴾ دُرودِ شفاعت

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْمُتَّقِينَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 شافعِ اُمَمِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔^(۲)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ أَهْلُهُ

حضرت ابن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔^(۳)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کر لی

فرمانِ مُصَظَّف صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کر لی۔^(۴)



1... القول البدیع، الباب الاول، ص ۲۵

2... الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۱۰/۲۵۳، حدیث: ۳۰۵

4... تاریخ ابن عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، سُبْحَنَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
 (حلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور
 عظمت والے عرش کا رب)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 13 اگست 2026ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کل دورانیہ 15 منٹ

نماز باجماعت پانے کے بقیہ نکات

(5) یوں بھی نہ گزرے تو قیام لیل (یعنی رات کی عبادت) میں تخفیف (کمی) کر۔ دور کعتیں خفیف و تام بعد نمازِ عشا ذرا سونے کے بعد شب میں کسی وقت پڑھنی اگرچہ آدھی رات سے پہلے ادائے تہجد کو بس (یعنی کافی) ہیں (یعنی اس طرح بھی تہجد ہو جائے گی) مثلاً نوب کے عشا پڑھ کر سو رہا، دس بجے اٹھ کر دور کعتیں پڑھ لیں تہجد ہو گئی۔ (6) سوتے وقت اللہ پاک سے توفیق جماعت کی دعا اور اس پر سچا توکل (یعنی بھروسہ رکھے کہ) مولیٰ جب تیرا حسن نیت و صدق عزیمت (یعنی تیری جماعت پانے کی سچی نیت اور سچا ارادہ) دیکھے گا ضرور تیری مدد فرمائے گا۔ (وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ) (پ ۲۸، الطلاق: ۳) ترجمہ کنز الایمان: اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے۔ (7) اپنے اہل خانہ و غیر ہم سے کسی معتبد (یعنی قابل اعتماد) کو متعین کر کہ وقت جماعت سے پہلے جگا دے۔ ان ساتوں تدبیروں کے بعد کسی وقت سوئے اِنْ شَاءَ اللہ فوتِ جماعت سے محفوظ ہو گا اور اگر شاید اتفاق سے کسی دن آنکھ نہ بھی کھلی اور جگانے والا بھی بھول گیا یا سو رہا (جیسا کہ حضرت سیدنا بلال رَضِيَ اللہ عَنْہُ کے ساتھ واقع ہوا) تو یہ اتفاقی عذر مَسْئُوم ہو گا (یعنی اِنْ احتیاطوں کے بعد کبھی اتفاقی طور پر آنکھ نہ کھلی اور نماز قضا ہو گئی تو اب گناہ گار نہیں ہو گا) اور اُمید ہے کہ صدق نیت و حسن تدبیر (یعنی سچی نیت اور اچھی کوشش) پر ثواب جماعت پائے گا۔ (فتاویٰ رضویہ، ۷/ ۸۸ تا ۹۱ ملتقطاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَیْ مُحَمَّدٍ

رحمتِ الہی میں داخلے کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق ”رحمتِ الہی میں داخلے کی دعا“ یاد کروائی جائے گی۔ وہ دعا یہ ہے:

(اَللّٰهُمَّ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلَا تَنْحِيْ وَاَدْخِلْنِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِيْمِيْنَ ۝)

(پ: 9، اعراف: 151)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما اور توبہ رحمت کرنے والوں سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔ (فیضان دعا، ص 253)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلَی مُحَمَّدٍ

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔⁽¹⁾

آئیے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے ”اچھی اچھی نیتیں“ کر لیجئے۔

(1) رضائے الہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔ (2) جن نیک اعمال پر عمل ہو اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالائوں گا۔ (3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا خواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔ (5) بلا ضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فلاں فلاں یا اتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔ (6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل

کروں گا۔ (7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔ (9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی الٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

- (1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکرسی، تسبیحِ فاطمہ، سورۃُ الاخلاص پڑھی؟ (6) کنزُ الایمان سے تین آیات یا صراطِ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شجرے کے اُوراد پڑھے؟ (8) 313 بار دُرود شریف پڑھے؟ (9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ (11) فضولِ نظری سے بچتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟ (12) 12 منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟ (13) اذان و اقامت کا جواب دیا؟ (14) غُصے کا علاج کیا؟ (15) اپنا جائزہ لیا؟ (16) اپنے نگران کی اطاعت کی؟ (17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں پڑھایا پڑھایا؟ (19) عیشی کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟ (20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟ (21) فجر کے لئے جگایا؟ (22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟ (23) گھر درس ہوا؟ (24) مسجد و رستدیا یا سنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟ (26) زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) ایک مُشت داڑھی ہے؟ (28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مطابق کھانا کھایا؟ (30) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32) ظہر کی سُنّت قبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تَبَجُّدُ یَا صِلُوْهُ اللّٰیْل پڑھی؟ (34) اذائین یا اِشراق و چاشت پڑھیں؟ (35) عصر یا عشا کی سُنّت قبلیہ پڑھیں؟ (36) 12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو استعمال نہیں کی؟ (38) جھوٹ، غیبت اور بُخلی سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت ”دعوتِ اسلامی کا چینل“ دیکھا؟ (40) ذاتی دوستی تو نہیں کی؟ (41) وقت پر قرض ادا کر دیا؟ (42) عاجزی کے ایسے

الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (43) صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟ (44) مسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (45) تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟ (46) کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟ (47) ایریا درس دیا، یا سنا؟ (48) والدین اور پیر و مرشد کو ایصالِ ثواب کیا؟ (49) اسراف سے بچے؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟ (52) زبان کے گناہوں سے بچے؟ (53) فضول باتوں سے بچے؟ (54) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا ادب کیا؟

نفلِ مدینہ کارکردگی

☆ لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆ اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆ نکاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 9 نیک اعمال

(57) اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟ (58) ہفتہ وار مذکرہ دیکھا یا سنا؟ (59) ہفتہ وار اجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟ (60) ایک دن راہِ خدا میں دیا؟ (61) مریض یا ڈکھیارے کی عیادت یا غنچواری اور کسی کے انتقال پر تعزیت کی؟ (62) ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟ (63) ہفتہ وار رسالہ پڑھ یا سنا؟ (64) علاقائی دورہ کیا؟ (65) پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اہل سنت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد